HEARTLAND ALLIANCE National Immigrant Justice Center

اپنے حقوق جانیے

ان زیر حراست تارکین وطن کے لیے امریکہ میں پناہ حاصل کرنے کے بارے میں معلومات جو ہم جنس پرست عورتیں (لزبین)، ہم جنس پرست مرد (گے)، دونوں جنسوں کی طرف مائل (بائی سیکشیول)، مخنث (ٹرانس جینڈر) یا ایچ آئی وی- پازیٹو ہیں

مندرجات

تعارف .... صفحہ 2

اس کے بعد کیا ہوگا؟
معتبر اور معقول خدشات کے بارے میں انٹرویو........ صفحہ 3

پناہ حاصل کرنے کا عمل - قدم بہ قدم .... صفحہ 7

پناہ کے لیے جنسی رجحان اور ایچ آئی وی حیثیت
کو بنیاد بنانا .... صفحہ 8

ایذا رسانی کی تعریف .... صفحہ 9

ایذا رسانی کے معقول خدشے کا تعین .... صفحہ 10

پناہ کی درخواست دائر کرنا .... صفحہ 11

LGBT یا ایچ آئی وی – پازٹیو حیثیت کے حامل
افراد کے لیے ترک وطن کی اعانت کی دیگر اقسام .... صفحہ 13

حراست کے دوران سلوک .... صفحہ 15

208 South LaSalle Street, Suite 1818, Chicago, Illinois 60604
ڈیٹنشن لائن: 1505- 660 (312)   عام فون: 1370-660 (312)   فیکس: 263-0901 (312)

NIJC is grateful for the generous support of the North American South Asian Bar Association Foundation in translating and printing this manual.

NIJC اس رہنماء کا ترجمہ کرنے اور پرنٹ کرنے میں شمالی امریکہ کی جنوبی ایشیاء کی بار ایسوسی ایشن فاؤنڈیشن کی فراخدلانہ معاونت کے لیے شکر گزار ہے۔

اپنے حقوق جانیے، ان زیر حراست تارکین وطن کے لیے امریکہ میں پناہ حاصل کرنے کے بارے میں معلومات جو ہم جنس پرست عورت، ہم جنس پرست مرد، دونوں جنسوں کی طرف مائل (بائی سیکشیول)، مخنث (ٹرانس جینڈر) یا ایچ آئی وی- پازیٹو ہیں،
© 2009 Heartland Alliance's National Immigrant Justice Center

تعارف

آپ اس وقت محکمہ برائے ہوم لینڈ سیکورٹی (DHS) کی حراست میں ہیں جو امریکی حکومت کی ایک ایجنسی ہے۔ DHS کا مؤقف ہے کہ آپ کو امریکہ میں رہنے کا حق نہیں مل سکتا۔ آپ کو قانونی مشورے کے لیے وکیل سے رابطہ کرنا چاہیے۔ تارکین وطن کو انصاف فراہم کرنے کا قومی سینٹر (The National Immigrant Justice Center) قانونی مشیر اور قانونی حوالے مہیا کرنے کے لیے موجود ہے۔ آپ The National Immigrant Justice Center سے ٹول فری نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔0901-263 (312)

یہ دستاویز ان افراد کے لیے ہے جو ہم جنس پرست مرد، ہم جنس پرست عورت، دونوں جنسوں کی طرف مائل یا مخنث (LGBT) اور/یا اپنی ایچ آئی وی – پازیٹو حیثیت کے سبب اپنے آبائی وطن لوٹنے سے خوفزدہ ہیں۔
آپ کو ملک بدر کیے جانے کے خلاف دفاع کا حق مل سکتا ہے اگر آپ کو خدشہ ہے کہ آپ کو اپنے آبائی وطن واپس بھیجنے پر ضرر یا تشدد کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ **یہ مینوئل ایک رہنما اور وسیلہ ہے۔ یہ قانونی مشاورت کا متبادل نہیں۔ آپ کو کسی وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔**

وہ افراد جنہیں اپنے آبائی وطن میں ضرر کا خدشہ ہو، ان کے لیے تین طرح کا تحفظ دستیاب ہے: (1) پناہ (2) ملک سے نکالنے کو روک دینا (3) تشدد کے خلاف کنونشن (CAT) کے تحت اعانت۔ پناہ کے لیے ضروری ہے کہ آپ ثابت کریں کہ آپ کو اپنے آبائی وطن میں اپنیLBGT یا ایچ آئی وی حیثیت کی وجہ سے دس میں سے ایک امکان ہے کہ آپ کو تشدد کا نشانہ بنایا جائے گا۔ ملک سے نکالنے کو روکنا بھی پناہ کے مترادف ہے، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ ثابت کریں کہ ایذا رسانی کے امکانات 50 فی صد سے زائد ہیں۔ دفاع کا یہ حق ان افراد کے لیے دستیاب ہے جو کسی جرم میں سزا یافتہ ہونے کی وجہ سے پناہ حاصل کرنے کے اہل نہیں، کیونکہ انہوں نے امریکہ آمد کے ایک سال کے اندر پناہ کے لیے درخواست نہیں دی یا اس وجہ سے کہ انہیں پہلے ہی ملک سے نکالنے کا حکم دیا جا چکا ہے۔ CAT اعانت ان افراد کے لیے دستیاب ہے جو ثابت کرسکیں کہ ان کے آبائی ملک میں حکومت ان کو تشدد کا نشانہ بنائے گی۔

اس کے بعد کیا ہوگا؟
معتبر اور معقول خدشات کے بارے میں انٹرویو

یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ امریکہ میں کس طرح داخل ہوئے اور آپ کو حراست میں کیوں لیا گیا، پناہ حاصل کرنے کے عمل میں پہلا قدم "معتبر خدشے کے بارے میں انٹرویو" یا "معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو" ہوسکتا ہے۔ اگر کسی امیگریشن جج کے سامنے آپ کی پہلے ہی سماعت ہو چکی ہے تو آپ کا ان دونوں میں سے کوئی انٹرویو نہیں ہوگا اور آپ کو آئندہ سماعت میں جج کو بتانا ہوگا کہ آپ پناہ کے لیے درخواست دینے کے خواہش مند ہیں۔

معتبر خدشے کے بارے میں انٹرویو

اگر آپ نے امریکہ میں مستند سفری دستاویزات کے بغیر داخل ہونے کی کوشش کی ہے اور آپ کو داخلے کے مقام یا اس کے قریب حراست میں لیا گیا اور آپ نے امیگریشن حکام کو بتایا کہ آپ اپنی LGBT شناخت اور/یا ایچ آئی وی حیثیت کی وجہ سے اپنے آبائی ملک واپس لوٹنے سے خوفزدہ ہیں، تو آپ کا "معتبر خدشے کے بارے میں انٹرویو" ہوگا۔

آپ کا انٹرویو پناہ سے متعلق امور کا افسر لے گا/گی۔ اگر افسر کے خیال میں آپ کی ایذا رسانی کے واضح امکانات ہیں تو آپ انٹرویو میں کامیاب قرار دیے جائیں گے اور آپ کو کسی امیگریشن جج کو پناہ کی درخواست دینے کی اجازت مل جائے گی۔

معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو

اگر آپ کو ماضی میں ملک بدر کرنے کا حکم دیا گیا اور آپ دوبارہ امریکہ آئے ہیں، یا آپ کی ملک بدری کا حکم دیا گیا اور آپ نے ملک نہیں چھوڑا تو DHS ملک بدری کے اس پرانے حکم کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو واپس بھیجنے کی کوشش کرے گا۔ اگر آپ اپنی LGBT اور/یا ایچ آئی وی پازیٹو حیثیت کی وجہ سے اپنے ملک جانے سے خوفزدہ ہیں، تو آپ کو "معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو" کی درخواست دینا ہوگی تاکہ آپ کو امریکہ میں تحفظ مل سکے۔

اگر آپ کو کسی ایسے جرم میں سزا دی گئی ہے جو شہریت کی غیر قانونی حیثیت تصور کیا جاتا ہے اور آپ امریکہ کے قانونی اور مستقل شہری نہیں ہیں تو بھی آپ کو "معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو" کی درخواست دینا ہوگی۔

آپ کا انٹرویو پناہ سے متعلق امور کا افسر لے گا/گی۔ اگر افسر کے خیال میں ایذا رسانی اور تشدد کے واضح امکانات ہیں تو آپ انٹرویو میں کامیاب قرار دیے جائیں گے اور آپ کو کسی امیگریشن جج کو ملک سے نکالنے کو روکنے اور/یا تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت اعانت کی درخواست دینے کی اجازت مل جائے گی۔

انٹرویو کے دوران . . .

اگر آپ کو اپنے ملک میں LGBT یا ایچ آئی وی پازٹیو ہونے کی وجہ سے ایذا رسانی کا خدشہ ہے، تو آپ کو انٹرویو کے دوران پناہ سے متعلق امور کے افسر کو اپنے معتبر یا معقول خدشے کے بارے میں بتا دینا چاہیے۔ انٹرویو سے پہلے آپ کسی وکیل سے رابطہ کرسکتے ہیں، اور آپ کا وکیل آپ کے ہمراہ انٹرویو میں شامل ہوسکتا/سکتی ہے۔

انٹرویو کے دوران، پناہ سے متعلق امور کا افسر آپ کو درج ذیل کی وضاحت کرنے کو کہے گا/گی:

- ماضی میں ایذا رسانی، تشدد یا دیگر ضرر کے واقعات
- آپ کو کیوں خدشہ ہے کہ آپ کو مستقبل میں ایذا رسانی یا تشدد کا نشانہ بنایا جائے گا
- آپ کو کس سے خدشہ ہے

- آیا آپ کو دیگر کسی قسم کے واقعات پیش آئے ہیں (کسی بھی ملک میں، بشمول امریکہ) جن کی وجہ سے آپ کو ایذا رسانی یا تشدد کا خطرہ ہو۔

آپ کے لیے سچ بولنا انتہائی ضروری ہے۔ جو بیان آپ معتبر یا معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو میں دیں گے، ان کا جائزہ وہ جج لے سکتا ہے جو بالآخر آپ کے کیس کا فیصلہ کرے گا۔

آپ کے انٹرویو کے بعد، پناہ سے متعلق امور کا افسر فیصلہ کرتا ہے کہ آیا آپ اس میں کامیاب ہوئے ہیں یا ناکام۔ اگر یہ قرار پاتا ہے کہ آپ کو ایذا رسانی کا کوئی معتبر یا معقول خدشہ نہیں تو آپ اس فیصلے کے خلاف امیگریشن جج کو اپیل دائر کرسکتے ہیں۔ اگر امیگریشن جج پناہ سے متعلق امور کے افسر سے اتفاق کرتا ہے، تو آپ مزید اپیل نہیں کرسکتے اور آپ کو امریکہ سے نکال دیا جائے گا۔ اگر آپ کامیاب ہوتے ہیں تو آپ کو پناہ، ملک سے نکالنے کو روکنے اور/یا تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت اعانت کے لیے درخواست دینے کی اجازت ہوگی۔

پیرول پر رہائی

اگر DHS نے آپ کو کسی داخلے کے مقام (مثال کے طور پر سرحد یا ہوائی اڈے) پر روکا ہے، آپ پناہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور آپ نے معتبر خدشے سے متعلق اپنا انٹرویو پاس کرلیا ہے، تو آپ HSD سے "پیرول" پر رہائی کی درخواست کرسکتے ہیں۔ جب آپ پیرول کے لیے درخواست کرتے ہیں تو آپ امیگریشن حکام سے استدعا کر رہے ہیں کہ آپ کو حراست سے رہائی دی جائے، جبکہ اس دوران پناہ کے حصول سے متعلق عدالتی کارروائی اپنی جگہ چل رہی ہے۔ پیرول پر رہائی کے لیے، آپ کو تحریری طور پر ایک خط امیگریشن کے ان حکام کو جمع کرانا ہوگا جنہوں نے آپ کو فی الحال حراست میں رکھا ہوا ہے۔ اپنے خط میں آپ کو ظاہر کرنا چاہیے کہ:

- آپ کے پاس اپنی شناخت کی تصدیق کرنے والی دستاویزات موجود ہیں، جیسا کہ آپ کا پاسپورٹ یا شناختی کارڈ؛
- آپ کا امریکہ میں "کفیل" موجود ہے، جیسا کہ رشتہ دار یا دوست، جو آپ کو اچھی طرح جانتا ہے، آپ کی رہائی کی صورت میں آپ کی خوراک اور رہائش کا انتظام کرسکتا ہے، اور اس بات کا عہد کرسکتا ہے کہ آپ کو مستقبل میں امیگریشن سے متعلق پیشیوں میں حاضر ہونے میں مدد دے گا؛
- آپ عہد کرتے ہیں کہ آپ مستقبل میں امیگریشن سے متعلق پیشیوں میں حاضر ہوں گے؛
- آپ سے کمیونٹی کو کوئی خطرہ لاحق نہیں (مثال کے طور پر آپ کا امریکہ میں یا اس سے باہر جرائم میں ملوث ہونے کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے)۔

اگر آپ اپنے کفیل سے "حلف نامہ" یا خط حاصل کر لیں تو پیرول پر رہائی کے لیے آپ کی درخواست پر زیادہ ہمدردانہ غور ہوسکتا ہے۔ اپنے خط میں، آپ کے کفیل کو بتانا چاہیے کہ وہ آپ کو اچھی طرح جانتے ہیں، آپ کو خوراک اور رہائش کی پیشکش کرسکتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دے سکتے ہیں کہ آپ مستقبل میں امیگریشن سے متعلق پیشیوں میں حاضر ہوں گے۔

ضمانت کے از سر نو تعین کی سماعت

اگر DHS نے آپ کو کسی داخلے کے مقام (مثال کے طور پر سرحد یا ہوائی اڈے) پر حراست میں *نہیں* لیا، یا اگر آپ پناہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور آپ نے معتبر خدشے سے متعلق اپنا انٹرویو پاس کرلیا ہے، تو آپ جج سے بانڈ (ضمانت کی رقم) پر رہائی کی درخواست کرسکتے ہیں، جبکہ اس دوران آپ کی پناہ کے حصول سے متعلق عدالتی کارروائی اپنی جگہ چل رہی ہے۔ آپ بانڈ پر رہائی کے لیے اہل ہوسکتے ہیں، اگر آپ (1) جسمانی طور پر ملک میں داخل ہوئے لیکن DHS نے آپ کو اندرون ملک حراست میں لیا (آپ "تازہ آمدہ غیرملکی" (arriving alien) نہیں ہیں)؛ (2) آپ کو ملک سے نکالنے کی کارروائی ہو رہی ہے، لیکن آپ کو ابھی تک ملک چھوڑنے کا حتمی حکم نامہ نہیں ملا، اور (3) آپ مخصوص جرائم کے سزا یافتہ نہیں ہیں۔ اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ آیا آپ بانڈ پر رہائی کے اہل ہیں، کسی وکیل سے مشورہ کریں۔ یاد رکھیں کہ عام طور پر، اگر *معقول خدشے کے بارے میں انٹرویو* کے بعد آپ کو ملک سے نکالنے کی کارروائی ہو رہی ہو تو آپ بانڈ کے اہل *نہیں* ہیں۔

بانڈ کیا ہے؟
بانڈ DHS کو بطور ضمانت ادا کی جانے والی رقم ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ اپنی تمام سماعتوں میں عدالت میں پیش ہوں گے اور امیگریشن جج کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ اگر آپ تمام سماعتوں میں پیش ہوتے ہیں اور جج کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں، تو عدالتی کارروائی کے اختتام پر رقم اس فرد کو واپس کردی جائے گی جس نے بانڈ بھرا تھا (اس سے قطع نظر کہ آپ مقدمہ ہارے یا جیتے ہیں)۔ اگر آپ عدالت میں پیش نہیں ہوتے تو یہ رقم واپس نہیں کی جاتی اور امیگریشن جج آپ کو ملک سے نکالنے یا ملک بدر کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

اگر آپ بانڈ کے اہل ہیں تو امیگریشن جج کو اختیار حاصل ہے کہ وہ بانڈ کی رقم کا تعین کرے اور DHS کی جانب سے تعین کی گئی رقم کو کم یا زیادہ کر دے۔ اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا بانڈ کا تعین کیا جائے یا DHS کی جانب سے تعین کردہ بانڈ کی رقم کو تبدیل کیا جائے، امیگریشن جج دو عوامل کو مدنظر رکھے گا:

1. **آیا آپ سے کمیونٹی کو کوئی خطرہ لاحق ہے؛ اور**
2. **آیا رہائی کی صورت میں خدشہ ہے کہ آپ فرار ہوجائیں گے۔**

اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا DHS کی حراست سے رہائی کے بعد آپ سے **کمیونٹی کو خطرہ** لاحق ہوگا، امیگریشن جج درج ذیل پر غور کرے گا:

- آپ کے مجرمانہ ریکارڈ کی نوعیت اور سنگینی، اور
- آپ کی جانب سے اپنی بحالی اور اصلاح کی کوئی کوشش۔

اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا آپ کے **فرار ہونے کا خدشہ** ہے، امیگریشن جج اس بات کا جائزہ لے گا کہ آیا:

- آپ کے امریکہ میں خاندانی روابط ہیں؛
- آپ کے اس کمیونٹی کے ساتھ روابط ہیں جہاں آپ رہنا چاہتے ہیں؛
- آپ امریکہ میں کسی جائیداد کے مالک ہیں؛ اور
- آپ کو ملک سے نکالنے یا ملک بدر کیے جانے کے خلاف دفاع کا حق حاصل ہے (مثال کے طور پر، LBGT حیثیت کی بناء پر پناہ کے حصول کا دعوٰی)۔

قانون کے مطابق بانڈ کی کم سے کم رقم 1500 ڈالر ہے۔ آپ، آپ کے اہل خانہ یا دوستوں کو اس رقم کا 100 فی صد حصہ DHS کو ادا کرنا ہوگا۔ اگر آپ جج کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں تو یہ رقم اس شخص کو واپس کر دی جائے گی جس نے بانڈ بھرا تھا۔

DHS کا وکیل آپ کے بانڈ کی رقم پر اعتراض کرسکتا ہے یا آپ کی درخواست کردہ رقم سے اختلاف کرسکتا ہے۔ آپ اور SDH کے وکیل کی جانب سے پیش کیے جانے والے تمام عوامل پر غور کرنے کے بعد ہی جج بانڈ کی حتمی رقم کا تعین کرے گا۔ آپ کی امیگریشن جج سے یہ درخواست کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ بانڈ کی کم سے کم رقم کا تعین کرے جو آپ ادا کرسکتے ہوں۔

پناہ کے حصول کا عمل – قدم بہ قدم

پناہ کے زیر حراست درخواست گزاروں کے لیے

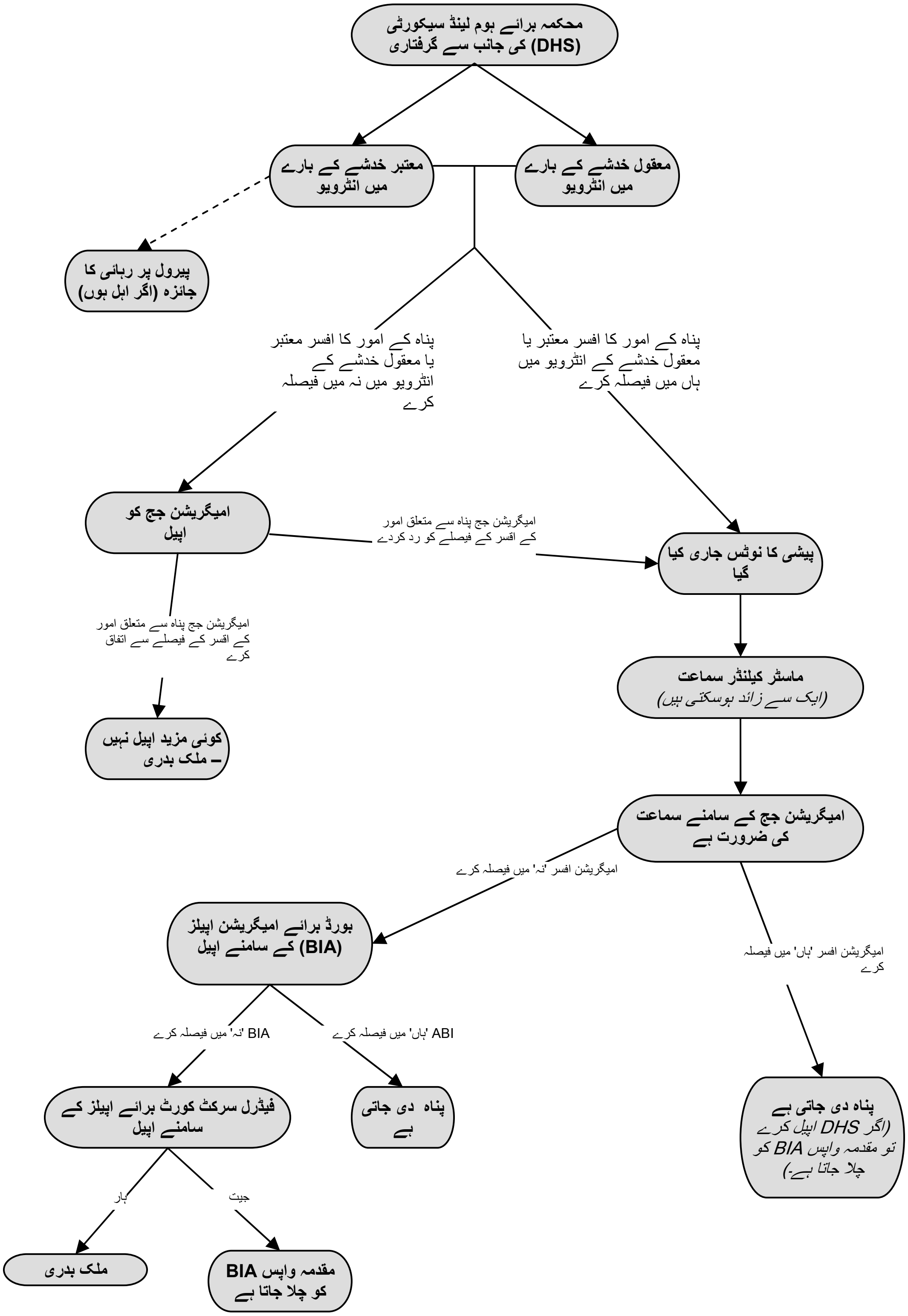

پناہ کے لیے جنسی رجحان اور ایچ آئی وی حیثیت کو بنیاد بنانا

1990 میں امیگریشن عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنے والے انتظامی ادارے، بورڈ برائے امیگریشن اپیلز، نے تعین کیا کہ امریکہ میں ہم جنس پرست ہونے کی بنیاد پر پناہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ تاہم، پناہ حاصل کرنے کے لیے صرف ہم جنس پرست مرد (gay) یا ہم جنس پرست عورت (lesbian) ہونا ہی کافی نہیں۔ ہم جنس پرست مرد یا عورت ہونے کے ساتھ ساتھ، آپ کو درج ذیل چیزیں ثابت کرنا ہوں گی:

- ماضی میں آپ کو اپنے جنسی رجحان کی وجہ سے ایذا رسانی کا نشانہ بنایا گیا؛
- آپ کو اپنی جنسی شناخت کی وجہ سے اپنے آبائی ملک میں ایذا رسانی کا معقول خدشہ ہے؛ یا
- آپ کے ہم جنس پرست ہونے کی وجہ سے آپ کی زندگی یا آزادی کو مستقبل میں خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

اگر آپ اپنی شناخت مخنث کے طور پر کرتے ہیں یا آپ سمجھتے ہیں کہ جسمانی طور پر آپ کی جنس آپ کی صنفی شناخت سے مطابقت نہیں رکھتی، تو آپ پناہ حاصل کرنے کے اہل ہوسکتے ہیں۔

اگر آپ ایچ آئی وی- پازیٹو ہیں یا آپ کو ایڈز ہے تو آپ امریکہ میں تحفظ کے لیے درخواست دینے کے اہل ہوسکتے ہیں بشرطیکہ آپ ثابت کرسکیں کہ آپ کو ایچ آئی وی حیثیت کی وجہ سے ایذا رسانی یا تشدد کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔

جنسی شناخت یا ایچ آئی وی حیثیت کی بناء پر ایک کامیاب پناہ کے دعوے میں یہ *تمام* اجزاء شامل ہونے چاہئیں:

1. آپ کو معقول خدشہ ہے کہ اپنے آبائی ملک واپس لوٹنے پر آپ کو ایذا رسانی کا نشانہ بنایا جائے گا، یا وہاں ماضی میں آپ کو ہم جنس پرست عورت، ہم جنس پرست مرد، دونوں جنسوں کی طرف مائل، مخنث اور/یا ایچ آئی وی – پازیٹو حیثیت کی بناء پر ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا۔
2. دھمکی یا ایذا رسانی کا خطرہ کسی سرکاری افسر (مثال کے طور پر، پولیس افسر) سے ہے، یا کوئی ایسا شخص جس پر حکومت ہاتھ نہیں ڈال سکتی یا ایسا کرنا نہیں چاہتی۔
3. ماضی میں آپ کو اپنے ہم جنس پرست عورت، ہم جنس پرست مرد، دونوں جنسوں کی طرف مائل یا مخنث یا ایچ آئی وی حیثیت کے باعث ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا یا جس کے بارے میں آئندہ بھی آپ کو خدشہ ہے۔

ایذا رسانی کی تعریف

ایذا رسانی کیا ہے؟

- **ایذا رسانی جسمانی، جذباتی یا نفسیاتی ہوسکتی ہے۔** جسمانی ایذا رسانی کی بعض سب سے زیادہ معروف اقسام میں مارپیٹ، تشدد، اغوا اور قید شامل ہیں، لیکن بدسلوکی کی دیگر اقسام بھی ایذا رسانی میں شامل ہوسکتی ہیں اور آپ کو تحفظ کا استحقاق مل سکتا ہے۔

- **کسی ہم جنس پرست شخص کے ساتھ اس کی جنسی یا صنفی شناخت کی وجہ سے زنا بالجبر اور جنسی حملہ ایذا رسانی میں شامل ہے۔** *ہرنانڈز- مونٹیل* کے مقدمے میں عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ جب "عورتوں کی جنسی شناخت کے حامل ہم جنس پرست مرد" کو پولیس نے حراست میں لیا، تو انہوں نے برہنہ کرکے اس کی تلاشی لی، اس پر جنسی حملہ کیا اور ایک سے زائد مواقع پر پولیس افسروں نے اس کے ساتھ زنا بالجبر کا ارتکاب کیا اور مردوں کے ایک گروہ نے اس پر حملہ کیا تو یہ سب ایذا رسانی میں شامل ہے۔[1]

- **جبری نفسیاتی علاج، بجلی کے جھٹکوں سے علاج اور منشیات کے ٹیکے لگانا بھی ایذا رسانی میں شامل ہوسکتا ہے۔** آپ کے جنسی رجحان یا جنسی شناخت کا "علاج" کرنے کے لیے مضر طبی یا نفسیاتی "طریقہ علاج" استعمال کرنا، چاہے آپ کو ایذا پہنچانے والے شخص کی دانست میں یہ علاج آپ کے لیے اچھا ہے، ایذا رسانی میں شامل ہو سکتا ہے۔[2]

- **بعض صورتوں میں شدید نوعیت کا امتیازی سلوک بھی ایذا رسانی تصور کیا جاتا ہے۔** مثا ل کے طور پر، اگر آپ اپنی LGBT شناخت کی وجہ سے ملازمت سے نکالے جاتے ہیں یا آپ کو ملازمت دینے سے انکار کیا جاتا ہے یا آپ اپنے ملک میں محفوظ طریقے سے سفر نہیں کرسکتے، تو اس طرح کے امتیازی سلوک کو بھی ایذا رسانی تصور کیا جاسکتا ہے۔

ایذا رسانی میں کیا چیزیں شامل نہیں ہیں؟

- **مناسب طبی علاج تک رسائی نہ ہونے کو عموماً ایذا رسانی تصور نہیں کیا جاتا۔** اگر آپ ایچ آئی وی پازیٹو ہیں یا آپ کو ایڈز ہے، تو یہ حقیقت کہ آپ اپنے آبائی ملک میں مناسب طبی علاج حاصل نہیں کرسکتے، پناہ کا اہل ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔

- **عام طور پر، آپ کی LGBT حیثیت کی بناء پر ہراسگی اور امتیازی سلوک کو ایذا رسانی تصور نہیں کیا جاتا۔** اگر بعض اکا دکا واقعات پیش آئے جن میں لوگوں نے آپ کو آپ کی LGBT حیثیت کی بناء پر زبانی کلامی ہراساں کیا تو یہ بلند ہو کر ایذا رسانی کی سطح کو نہیں چھوئے گا، تاوقتیکہ آپ ثابت کرسکیں کہ اپنے آبائی وطن واپسی پر آپ کو زیادہ شدید قسم کی ایذا رسانی کا بہت زیادہ امکان ہے۔

---

[1] *Hernandez-Montiel v. INS*, 225 F.3d 1084 (9th Cir. 2000).

[2] *Pitcherskaia v. INS*, 118 F.3d 641 (9th Cir. 1997) (citing *Sagermark v. INS*, 767 F.2d 645, 650 (9th Cir. 1985))

ایذا رسانی کے معقول خدشے کا تعین

"اوصاف یا رواج"
افراد کے گروہ کے خلاف ایذا رسانی، جیسا کہ وہ لوگ جو LGBT یا ایچ آئی وی- پازیٹو ہوں، کو ایذا رسانی کے معقول خدشے کا تعین کرنے کے لیے اوصاف یا رواج کے لحاظ سے باقاعدہ، مستقل اور منظم ہونا چاہیے۔

- **آپ کو ثابت کرنا ہوگا کہ ماضی میں آپ کو ضرر پہنچا یا آپ کو مستقبل میں ضرر پہنچایا جا سکتا ہے – لیکن آپ کو دونوں صورتیں ثابت کرنے کی ضرورت نہیں۔**

آپ کو صرف ماضی میں ہونے والی ایذا رسانی کی بنیاد پر پناہ دی جاسکتی ہے۔ تاہم، اگر آپ کو ماضی میں ضرر نہیں پہنچایا گیا تو آپ پھر بھی پناہ کے حصول کے اہل ہوسکتے ہیں اگر آپ یہ ثابت کر دیں کہ اپنیLGBT شناخت یا ایچ آئی وی- پازیٹو حیثیت کی وجہ سے آپ کو معقول خدشہ ہے کہ اپنے آبائی ملک واپسی پر آپ کو ضرر کا نشانہ بنایا جائے گا۔

- **آپ کو یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کہ مستقبل میں ضرر پہنچنے کے خطرات اس وقت صرف آپ کے لئے ہی ہیں، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ لوگ آپ کو مستقبل میں ضرر پہنچائیں گے اگر انہیں معلوم ہو کہ آپ LBGT یا ایچ آئی وی – پازیٹو ہیں۔**

شہادت جو آپ کے مقدمے میں مددگار ثابت ہوگی:

- آپ کی جانب سے حاصل کی جانے والی کسی بھی طرح کی شہادت جو یہ ظاہر کرے کہ آپ کو LGBT شناخت کی وجہ سے اپنے ملک میں ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا، آپ کے مقدمے کے لیے اہم ہے۔ شہادت میں درج ذیل چیزیں شامل ہوسکتی ہیں: طبی رپورٹیں، پولیس رپوٹیں، ان لوگوں کی تصاویر یا خطوط جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کے گواہ ہیں۔

- اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ مستقبل کی ایذا رسانی کے بارے میں آپ کا خدشہ معقول ہے، آپ کو یہ ظاہر کرنے کے لیے معتبر ذرائع کی جانب سے دستاویزات فراہم کرنے کی ضرورت پڑے گی کہ آپ کے ملک میں LGBT افراد کے خلاف بدسلوکی کا رویہ موجود ہے۔ ان میں امریکی محکمہ خارجہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل یا ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹیں شامل ہوسکتی ہیں۔ آپ اپنے مقدمے میں سہارے کے لیے مختلف افراد جیسا کہ پروفیسروں یا انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے جمع کرایے گئے حلف نامے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

- آپ کی جانب سے صاف گو، قابل اعتماد اور سچی شہادت ایذا رسانی کے حقیقی خدشے کے تعین میں مددگار ثابت ہوگی۔ آپ کو اپنے ساتھ پیش آنے والے تجربات کو لکھنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ تاریخیں اور تفصیلات بیان کرنے کی کوشش کریں۔ عدالت میں امیگریشن جج کو اپنی کہانی اپنی زبانی سنانے کے لیے تیار رہیں۔

- اپنی پناہ کی درخواست کے ایک اہم جزو کے طور پر آپ کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ ہم جنس پرست ہیں۔ آپ اپنے سابقہ ساتھیوں یا دوستوں کی جانب سے شہادت یا دستاویزات شامل کرسکتے ہیں جو اس بات سے آگاہ ہوں کہ آپ ہم جنس پرست ہیں۔

پناہ کی
درخواست دائر کرنا

پناہ حاصل کرنے کے خواہش مند زیر حراست افراد کو چاہیے کہ پناہ، ملک سے نکالنے کو روکنے اور/یا تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت اعانت کے لیے امیگریشن عدالت میں درخواست دیں۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جج کو علم ہو کہ آپ درخواست دینے کے خواہش مند ہیں۔
- عدالت آپ کو پر کرنے کے لیے ایک درخواست فارم دے گی اور آپ کو بتائے گی کہ آپ کو مکمل شدہ درخواست کب واپس جمع کرانی ہے۔
- اگر درخواست جمع کرانے سے متعلق آپ کے کوئی سوالات ہیں تو جج سے پوچھنا نہ بھولیں۔

آپ کو امریکہ میں داخل ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر پناہ کے لیے درخواست جمع کرانا ہوگی۔

اگرآپ ایک سال کے اندر اپنی درخواست جمع نہیں کراتے تو آپ پناہ کے لیے درخواست نہیں دے سکتے، تاوقتیکہ آپ یہ ثابت کریں کہ درخواست دائر کرنے میں تاخیر "تبدیل شدہ اور غیر معمولی حالات" کے باعث ہوئی۔ ایک سال کے قاعدے سے استثناء حاصل کرنے کا اہل بننے کے لیے، آپ کو تبدیل شدہ اور غیرمعمولی حالات کے بعد معقول عرصے کے اندر درخواست جمع کرانا ہوگی۔ براہ کرم "تبدیل شدہ یا غیرمعمولی حالات" کی تفصیل جاننے کے لیے درج ذیل صفحہ ملاحظہ کریں۔

ایک سال کی ڈیڈ لائن کا اطلاق صرف پناہ کی درخواست کے لیے ہے اور ملک سے نکالنے کو روکنے یا تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت اعانت اس میں شامل نہیں۔

تبدیل شدہ اور غیر معمولی حالات

تبدیل شدہ حالات سے مراد یہ ہے کہ جب آپ امریکہ آئے تھے تو اس وقت آپ کو اپنے آبائی ملک واپس جانے میں خدشہ نہیں تھا، لیکن اب حالات تبدیل ہوگئے ہیں اور اب آپ واپس جانے سے خوفزدہ ہیں۔

آپ کے آبائی ملک میں حالات کی تبدیلی کی مثالوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- ہم جنس افراد کے درمیان تعلقات کو جرم قرار دیا جانا
- آپ کے ملک میں لوگوں کو پتہ چلا ہے کہ آپ ہم جنس پرست ہیں اور وہ آپ کو دھمکا رہے ہیں
- ہم جنس پرستوں سے نفرت کرنے والی حکومت کا اقتدار سنبھال لینا

امریکہ آمد کے بعد حالات کی تبدیلی کی مثالیں درج ذیل ہوسکتی ہیں:

- آپ ہم جنس پرست مرد یا ہم جنس پرست عورت بن گئے ہیں
- آپ کی ایچ آئی وی تشخیص ہوئی ہے
- آپ نے مرد سے عورت یا عورت سے مرد میں جنس تبدیل کرانے کے لیے طبی اقدامات کیے ہیں۔

غیر معمولی حالات سے مراد یہ ہے کہ کسی چیز نے آپ کو ایک سال کی ڈیڈ لائن کے اندر درخواست دائر کرنے سے باز رکھا۔ آپ کو ثابت کرنا ہوگا کہ آپ نے یہ حالات اپنی کسی سرگرمی یا سستی کے باعث تو نہیں پیدا کیے۔

غیر معمولی حالات میں شامل ہیں:

- شدید بیماری یا ذہنی یا جسمانی معذوری۔ مثال کے طور پر، اپنے ملک میں LGBT حیثیت کی وجہ سے ہونے والے ضرر کے باعث آپ انتہائی ذہنی صدمے کا شکار ہیں یا اپنے جنسی رجحان سے نمٹنے میں مشکلات درپیش ہونے کے باعث آپ شدید ڈپریشن کا شکار ہوگئے ہیں کیونکہ آپ کے ملک میں ہم جنس پرستی کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔
- قانونی معذوری۔ مثال کے طور پر، آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ امریکہ میں والدین یا قانونی سرپرست کے بغیر رہ رہے ہیں۔
- قانونی مشیر کی جانب سے غیر مؤثر معاونت۔ مثال کے طور، اگر آپ کے وکیل نے آپ کو جنسی رجحان، صنفی شناخت یا ایچ آئی وی حیثیت کی بنیاد پر پناہ کے لیے درخواست دینے کے امکانات سے کبھی مطلع نہیں کیا۔
- قانونی حیثیت میں تبدیلی۔ مثال کے طور پر، آپ امریکہ میں اسٹوڈنٹ ویزا پر آئے اور امریکہ میں پڑھائی کے دوران آپ پر "انکشاف ہوا"، یا امریکہ میں کام یا تعلیم کے دوران آپ کو معلوم ہوا کہ آپ ایچ آئی وی پازیٹو ہیں۔ اپنی قانونی حیثیت ختم ہونے سے کم از کم چھ ماہ پہلے آپ کو پناہ کی درخواست جمع کرانا ہوگی۔
- ایک سال کے عرصے کے دوران غلط طریقے سے دائر کی گئی درخواست۔ مثال کے طور پر، آپ نے ایک سال کے اندر پناہ کے لیے درخواست دی، لیکن اسے رد کر دیا گیا کیونکہ یہ صحیح طریقے سے دائر نہیں کی گئی تھی۔
- قانونی نمائندے یا خاندان کے کسی فرد کی وفات یا شدید نوعیت کی بیماری۔

LGBT یا ایچ آئی وی پازیٹو حیثیت کے حامل افراد کے لیے ترک وطن کی اعانت کی دیگر اقسام

خاندان کی بنیاد پر امیگریشن: امریکی قانون اور ہم جنس پرست اور مخنث افراد کی شادی

امریکہ کا امیگریشن قانون مکمل طور پر وفاقی قانون کے تابع ہے، اور موجودہ وفاقی قانون میں شادی کی تعریف کچھ اس طرح ہے، "ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان میاں اور بیوی کا قانونی بندھن۔" اگر آپ نے اپنے ہم جنس ساتھی کے ساتھ کسی ایسی ریاست میں شادی کی ہے جہاں ہم جنس پرستوں کے درمیان تعلق کی اجازت ہے یا کسی دوسرے ملک میں جہاں ہم جنس پرستوں کے درمیان ازدواجی تعلق کو تسلیم کیا جاتا ہے تو آپ کو امریکہ میں کسی قسم کے امیگریشن فوائد حاصل *نہیں* ہوں گے۔

اگر آپ نے امریکہ میں شادی کی ہے اور آپ کا شریک حیات مخنث یا صنف مخالف کی خصوصیات رکھنے والا شخص ہے تو امیگریشن حکام اس امریکی ریاست کے قانون کا جائزہ لیں گے جہاں شادی ہوئی۔ اگر آپ کی شادی وہاں قانونی طور پر مستند تصور کی گئی، تو یہ امیگریشن مقاصد کے لیے بھی مستند ہونی چاہیے۔[3] *اگر، ریاست آپ کی شادی کو صنف مخالف کے درمیان مستند شادی تصور کرتی ہے تو آپ اپنے شریک حیات کے ذریعے امیگریشن فوائد کے اہل ہوسکتے ہیں۔*

اگر آپ نے صنف مخالف کے کسی ایسے فرد سے شادی کی ہے جو امریکہ کا شہری ہے یا قانونی طور پر مستقل رہائشی ہے، تو آپ کا شریک حیات آپ کے لیے امیگریشن کاغذات جمع کرا سکتا/سکتی ہے۔ آپ کو فوری طور پر اپنے وکیل سے بات کرنی چاہیے۔ اگر آپ کے والدین قانونی طور پر مستقل رہائشی یا امریکی شہری ہیں، تو آپ امیگریشن فوائد کے اہل ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر آپ کا بچہ/بچی جو 21 سال سے زائد عمر کا ہے اور امریکی شہری ہے، یا اگر آپ کا کوئی بہن بھائی جو 21 سال سے زائد عمر کا ہے اور امریکی شہری ہے اور انہوں نے آپ کی جانب سے کافی عرصہ پہلے درخواست جمع کرائی تھی تو بھی آپ امیگریشن فوائد کے اہل ہیں۔

---

[3] *Matter of Lovo-Lara*, 23 I. & N. Dec. 746 (BIA 2005).

U- ویزا اعانت

U- ویزا خاص طور پر ان LGBT افراد کے لیے اہم ہے جو گھریلو تشدد کا شکار ہوئے اور دیگر امیگریشن اعانت کے اہل نہیں کیونکہ امریکی امیگریشن قانون کے تحت ایک ہی جنس کے افراد کے درمیان شادی کو قانونی طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا۔

U- ویزا وہ ویزا ہے جو ایسے افراد کو امریکہ میں رہنے کی اجازت دیتا ہے جو امریکہ میں خاص قسم کے جرائم کا شکار ہوئے ہوں اور قانون نافذ کرنے والے کسی ادارے کا سربراہ یہ تصدیق کرے کہ وہ فرد جرم کی تفتیش یا پیروی میں معاون ہوسکتا/سکتی ہے۔ اگر آپ مخصوص جرائم کا شکار ہوئے ہیں تو آپ U- ویزا کے اہل ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ کو U- ویزا دیا جاتا ہے، تو آپ چار سال تک امریکہ میں قانونی طور پر رہائش اور کام کرسکتے ہیں۔ U- ویزا کے تحت امریکہ میں مسلسل 3 سال رہائش کے بعد، آپ مستقل رہائش (گرین کارڈ) کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

U- ویزا کا اہل بننے کے لیے آپ کو ظاہر کرنا ہوگا:

1. مخصوص مجرمانہ حرکت کی وجہ سے آپ کو کافی زیادہ ذہنی یا جسمانی ضرر کا سامنا کرنا پڑا؛
2. آپ کو اس مجرمانہ حرکت سے متعلق معلومات حاصل ہیں؛
3. مجرمانہ حرکت کی تفتیش اور پیروی میں آپ وفاقی، ریاستی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے کے لیے معاون ثابت ہوئے ہیں، ہو رہے ہیں یا ہوسکتے ہیں۔
4. مجرمانہ حرکت امریکہ میں ہوئی یا اس سے امریکی قانون کی خلاف ورزی ہوئی۔

جرائم جن کی بناء پر U- ویزا دیا جاسکتا ہے

زنا بالجبر	غلاموں کی تجارت
تشدد	اغوا
انسانی سمگلنگ	اغوا برائے تاوان
محرم کے ساتھ زنا	غیر قانونی قید
گھریلو تشدد	انصاف کی فراہمی میں رکاوٹ
جنسی حملہ	جھوٹی گواہی دینا
عصمت فروشی	ان میں سے کسی جرم یا "ملتی جلتی حرکت" کا ارتکاب کرنے کی کوشش، سازش یا ترغیب
جنسی استحصال	
زنانہ اعضائے مخصوصہ کاٹنا	
یرغمال بنانا	
چپڑاسی کا کام لینا	
غیر ارادی غلامی	

U- ویزا حاصل کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنا انتہائی اہم ہے۔ U- ویزا کا اہل بننے کے لیے آپ کو مجرم کے خلاف بیان اور/یا شہادت دینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

حراست کے دوران سلوک

امریکی حکومت کی جانب سے حراست کے دوران بطور فرد آپ کو کئی قانونی اور دیگر حقوق حاصل ہیں، **چاہے آپ کی امیگریشن حیثیت کچھ بھی ہو**. حکومت ایک دستاویز بعنوان "قومی ہینڈ بک برائے زیر حراست افراد" جاری کرتی ہے۔ اگر آپ کو یہ ہینڈ بک نہیں ملی، تو براہ کرم اسے منگوا لیں۔ آپ کے حقوق میں شامل ہیں:

- طبی علاج کا حق (بشمول ذہنی صحت سے متعلق خدمات)۔ دیگر چیزوں کے علاوہ، ضرورت کے مطابق آپ کو ادویات دی جانی چاہئیں اور اگر آپ چاہیں تو ڈاکٹر سے ملاقات بھی لازمی کرائی جائے۔
- اپنے وکیل سے رابطہ یا کوئی وکیل ڈھونڈنے کا حق۔ آپ کو درخواست کرنی چاہیے کہ آپ کو دستاویزات فیکس یا ڈاک کے ذریعے بھیجنے کی سہولت دی جائے اور آپ کو کولیکٹ اور پیشگی ادائیگی شدہ کالیں کرنے کے لیے فون تک رسائی ہونی چاہیے۔
- LGBT شناخت اور ایچ آئی وی حیثیت یا دیگر مذہبی، سیاسی اور نسلی تعصبات کی وجہ سے امتیازی سلوک سے آزادی کا حق۔

آپ کے حقوق سے متعلق مزید تفصیلات قومی ہینڈ بک برائے زیر حراست افراد میں موجود ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے حقوق کی خلاف ورزی کی گئی ہے، تو آپ مقامی جیل یا اپنے ملک بدری افسر کو شکایت درج کرا سکتے ہیں یا پھر NAPSM سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ہم سے رابطہ کریں

اگر آپ کے اپنے مقدمے سے متعلق کوئی سوالات ہیں تو نیشنل امیگرنٹ جسٹس سینٹر میں نیشنل اسائلم پارٹنرشپ آن سیکشیول مائنارٹیز سے 0901-263 (312) پر رابطہ کریں۔ اگر آپ زیر حراست ہیں تو آپ کولیکٹ کال کرسکتے ہیں۔ آپ اپنے سوالات ڈاک کے ذریعے درج ذیل پتے پر بھی بھیج سکتے ہیں:

National Asylum Partnership on Sexual Minorities (or NAPSM)
c/o National Immigrant Justice Center
208 S. LaSalle Street, Suite 1818
Chicago, IL 60604

اگر آپ کو جنسی رجحان، صنفی شناخت یا ایچ آئی وی حیثیت کی بناء پر پناہ کے دعوے کے لیے ملکی شرائط کی دستاویزات کی ضرورت ہو تو ہمارے سان فرانسسکو دفتر سے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں:

National Asylum Partnership on Sexual Minorities (or NAPSM)
Asylum Documentation Project
P.O. Box 558
San Francisco, CA 94104-0558
Tel: (415) 398-2759